روزنامہ الفضل ربوہ

۷ شوال ۱۴۰۰ھ

۱۹ ظہور ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذاتی تجربہ

سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس انوار الحق نے قائمقام صدر کی حیثیت سے مقابلہ حُسنِ قرأت میں انعامات تقسیم کرتے ہوئے یہ کہا ہے کہ قرآن پڑھنے کے ساتھ ساتھ قرآن فہمی کے مقابلے بھی ہونے چاہئیں۔

قرآن پاک کا ذکر جہاں بھی کہیں ہو، اس کے مطالب و معانی سمجھنے اور اسرار و رموز جاننے کی جہاں بھی بات چلے، جماعت احمدیہ کی محبت قرآن یہ تقاضا کرتی ہے کہ ایسی بات پر کان دھرا جائے۔ اسے سُنا جائے اور اس پر عمل کیا جائے۔

قائمقام صدر محترم کی یہ تجویز نہایت گراں قدر اہمیت کی حامل ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک وقت آئے گا جبکہ لوگ قرآن پڑھیں گے مگر وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ اس تجویز پر عمل درآمد کے نتیجے میں ہم ایسے بدقسمت لوگوں کی فہرست میں شامل ہونے سے بچ جائیں گے جن کی بدنصیبی کی پیشگوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے

جماعت احمدیہ کا یہ اعتقاد ہے کہ دنیا بھر کی روحانی بیماریوں کا واحد حل قرآن حکیم کی تعلیمات پر عمل درآمد ہے۔ اس لحاظ سے جماعت احمدیہ کی تنظیم میں قرآن کریم کا علم سیکھنے کو بنیادی اور کلیدی اہمیت حاصل ہے۔ اس مقصد کے لئے نہ صرف ہر شہر اور ہر محلے کی جماعتی تنظیمیں کوشاں رہتی ہیں۔ بلکہ مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں بھی اس مقصد کے لئے ہر سال ایک عظیم الشان تعلیم القرآن کلاس منعقد کی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ مجلس خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس میں بھی اصل اہمیت قرآن کریم سیکھنے پر ہوتی ہے۔ ان کلاسوں کی نتائج میں قرآن کا پرچہ علیحدہ اور لازمی ہوتا ہے۔ اسی طرح سے مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس انصار اللہ اور لجنات اماء اللہ کے اپنے اپنے تعلیمی امتحانات میں قرآن کے ترجمہ اور تفسیر کا امتحان لیا جاتا ہے۔ اور ان سبھی مقابلوں میں اوّل۔ دوم۔ سوم آنے والوں کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ مجلس خدام الاحمدیہ۔ مجلس انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماعات کے موقع پر قرآن فہمی کے باقاعدہ مقابلے منعقد ہوتے ہیں اور یوں قریباً سارا سال ہی قرآن سیکھنے اور اس کے مطالب و معانی سے آگاہی حاصل کرنے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔

چونکہ جماعت احمدیہ میں ہر سطح پر پہلے ہی قرآن فہمی کے مقابلے رائج ہیں۔ اور ہمارا تجربہ ہے کہ اس سے علم قرآن حاصل کرنے، محبت قرآن میں اضافہ ہونے اور قرآنی اصولوں پر عمل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس لحاظ سے ایسے مقابلے نہایت فائدہ مند اور کارآمد ہوتے ہیں۔ اور ہم اپنے تجربے کی بناء پر ایسی ہر تجویز کی تائید کریں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اہل پاکستان کو قرآن کا علم حاصل کرنے کی سعادت اور توفیق حاصل ہو اور یہاں کا ہر بچہ، بڑا قرآن کریم کا علم حاصل کر کے اس پر عمل کرنے والا ہو۔ اور یہ سرزمین پاک وطن اللہ تعالیٰ کے پاک کلام کے زیر اثر نور اور ہدایت حاصل کر کے مشکلات اور مصیبتوں سے نکلے۔ ہر شخص کے دل میں حقیقی اسلام کا درد ہو۔ سچے خدا کا پیار ہو اور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ مبارک پر چلیں۔ جو کہ قرآن فہمی کا نتیجہ ہو اور اس طرح سے ہمارا پاک اور پیارا وطن مسرت اور خوشی کا گہوارہ بنے۔ ہر طرف آیات قرآنی کو سمجھنے اور ان پر عمل درآمد کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی برکات اور رحمتوں کا نزول ہو۔ اور دلوں سے بغض، نفرت، کینہ، مکاری، منافقت اور ہر اخلاق رذیلہ ہمیشہ کے لئے نکل جائیں۔ آمین۔ اللّٰھم آمین۔

کلامِ محمود رض

"خطاب بہ مسلمانانِ ہند"

دہلی اور مراد آباد میں عید الفطر کے روز جو ہولناک اور مسلم کش فسادات ہوئے اُن کی اندوہناک تفاصیل پڑھ کر دل و دماغ پر ایک قیامت سی گذر گئی۔ اور سلطان البیان (نور اللہ مرقدہٗ) کے درج ذیل پُردرد اشعار بے ساختہ نوکِ زبان ہو گئے۔

"ملت کے اس فدائی پر رحمت خدا کرے"

آمین۔

(دوست محمد شاہد)

اے بے یاروں کے یار، نگاہِ لطف غریب مسلماں پر
اس بے چارے کا ہندوستاں میں اب کوئی بھی یار نہیں

اے ہند کے مسلم! صبر بھی کر، ہمت بھی کر، شکوہ بھی کر
فریادیں گو الفاظ ہی ہیں، پر پھر بھی وہ بے کار نہیں

ہر ظلم بھی سہہ، ہر بات بھی سُن، پر دین کا دامن تھامے رہ
غدّار نہ بن، بُزدل بھی نہ بن، یہ مومن کا کردار نہیں

تو ہندوستاں میں روتا ہے، میں پاکستان میں کُڑھتا ہوں
ہے میرا دل بھی زار، فقط تیرا ہی حالِ زار نہیں

آ گر جائیں ہم سجدہ میں، اور سجّادوں کو تر کر دیں
اللہ کے در پر سر پٹکیں جس سا کوئی دربار نہیں

(الفضل ۲۷ مارچ ۱۹۵۱ء صہ۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیام گھانا کے دوران تبلیغی مساعی کی رپورٹ

مکرم منیر عبدالرشید صاحب تبسم سابق مبلغ گھانا (مغربی افریقہ)

(۲)

مرکز کے ذریعہ یہ احکام موصول ہوئے تھے کہ جب تک کوئی زمین حکومت کے کاغذات میں رجسٹرڈ نہ ہو جائے اس وقت تک اس پہ کوئی جماعتی عمارت نہ تعمیر کی جائے۔ چنانچہ اس کی تعمیل کے لئے ٹیچی مان کی زمین کی رجسٹریشن کے لئے کاغذات تیار کروائے گئے اسی طرح آشانٹی ریجن میں فومینا احمدیہ سیکنڈری سکول کی زمین کوکوفو ر جنوبیہ ہسپتال کی زمین اور آسوکورے احمدیہ ہسپتال اور احمدیہ سیکنڈری سکول کی زمینوں کی رجسٹریشن کے کاغذات تیار کئے گئے۔ فومینا کی زمین کی رجسٹریشن ہونے کے بعد اس پر عمارت شروع کی گئی۔ عمارت کے لئے ضروری سامان کی بازیابی کے لئے مکرم کمال الدین صاحب ایم۔ اے ہیڈ ماسٹر کے ساتھ پورا تعاون کیا گیا۔

سات ماہ تک دونوں ریجنوں یعنی آشانٹی ریجن اور برونگ اہافو ریجن کا انچارج رہنے کے بعد جنوری ۱۹۷۴ء میں آشانٹی ریجن کا چارج مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب کے حوالے کر کے خاکسار برونگ اہافو ریجن کی ذمہ داریاں ادا کرنے ٹیچی مان پہنچ گیا۔ ۱۹۷۳ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر آسمانی تحریک کے مطابق "صد سالہ احمدیہ جوبلی" کی سکیم جماعت احمدیہ کے سامنے رکھی گئی۔ چنانچہ فوری طور پر اس سکیم پر بھرپور عمل شروع کر دیا گیا اور پورے ریجن سے مالی وعدوں کی لسٹیں تیار کی گئیں۔ ریجنل ہیڈ کوارٹر میں اس کے لئے ایک الگ رجسٹر تیار رکھا گیا۔ اور خدا تعالیٰ کی طرف سے فتح و نصرت کی بشارتوں سے ہمیں آگاہ کیا جاتا رہا۔

برونگ اہافو ریجن کے دارالخلافہ سنیانی میں مسجد اور مشن ہاؤس کی عمارتیں بنوانے کے لئے حکومت سے ایک شاندار موقعہ پر قطعات حاصل کئے گئے۔ اور ان کی رجسٹریشن کروائی گئی۔ اسی طرح ریجن کے دوسرے اہم مقامات پر بھی احباب کو تحریک کی گئی کہ جلد سے جلد تر مشن اور مساجد کے لئے قطعات حاصل کئے جاویں۔

ماہ اگست ۱۹۷۴ء میں مکرم جناب امیر صاحب جماعتہائے احمدیہ گھانا کی طرف سے ایک ارشاد موصول ہوا جس کے مطابق مجھے ہدایت دی گئی کہ مکرم مولوی ناصر احمد صاحب (جو اس وقت ناردرن ریجن کے مبلغ تھے اور ٹمالے میں مقیم تھے) سے ٹمالے جا کر چارج لے لو اور اپنے ریجن کے ساتھ ساتھ ٹمالے مشن کی ذمہ داریاں بھی پوری کرو۔ چنانچہ ۲۴ اگست کو خاکسار ٹمالے پہنچا اور مکرم مولوی صاحب موصوف سے چارج لیا اور چند روز وہاں قیام کے بعد اپنے ایک ساتھی لیسر کٹ مشنری مکرم عبدالحکیم صاحب ایجے کو وہاں چھوڑ کر واپس ٹیچی مان آ گیا۔

۲۴، ۲۵ اور ۲۶ اکتوبر ۱۹۷۴ء کو مجالس خدام الاحمدیہ برونگ اہافو ریجن کا ریجنل اجتماع ٹیچی مان میں منعقد کیا گیا۔ مقررہ فرمودہ سکارف (سیاہ و سفید پٹیوں والے) ہر ایک خادم نے اپنے گلے میں پہنے ہوئے تھے۔ مکرم جناب امیر صاحب نے اپنی دعاؤں اور خطابات سے اس اجتماع کو نوازا۔ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج اور مکرم مولوی علی حمید صاحب ادیل مبلغ اکرہ ریجن بھی اجتماع میں شریک ہوئے۔ چنانچہ اس طرح علاقہ بھر میں مختلف مقامات پر خدام کے اجلاسوں اور پھر ریجنل اجتماع کے نتیجہ میں نوجوانوں کے اندر جوش اور ولولہ کی نئی روح پیدا ہو گئی۔

نومبر ۱۹۷۴ء کے اواخر میں اس وقت کے گھانا میں امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم شدید طور پر بیمار ہو گئے۔ آپ کی شدید علالت کے پیش نظر فوری طور پر مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب آدم (جو ان دنوں انگلینڈ میں نائب امام مسجد لنڈن تھے) امیر و مشنری انچارج جماعتہائے احمدیہ گھانا مقرر ہو گئے۔ ۵ دسمبر ۱۹۷۴ء کو مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب لنڈن سے اکرہ پہنچے۔ مکرم امیر صاحب نے خاکسار کو اپنی کار دے کر ائیرپورٹ پر ان کا استقبال کرنے کے لئے بھجوایا۔

۱۹۷۰ء کے مغربی افریقہ کے تاریخی دورہ کے موقعہ پر حضرت بیگم صاحبہ نے ٹیچی مان کے مقام پر لجنہ اماء اللہ کے ہال کے لئے بنیاد رکھی تھی۔ چنانچہ وہاں پر لجنہ کے دفاتر اور ہال کی تعمیر کی ابتداء کروائی گئی۔ اور اس سلسلہ میں فنڈ اکٹھا کرنے کے لئے ایک منظم مہم پورے ریجن میں چلائی گئی۔

ماہ نومبر ۱۹۷۵ء میں مکرم جناب امیر صاحب کی طرف سے مجھے ارشاد موصول ہوا کہ دولٹا ریجن میں نیا مشن کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اس کے لئے خاکسار کا تبادلہ اس ریجن میں کیا گیا ہے خاکسار کا ہیڈ کوارٹر ایک مقام دورا دورا مقرر کیا گیا۔

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر کو ٹیچی مان مشن کا چارج لینے کا ارشاد ہوا۔ چنانچہ ان کے سپرد ٹیچی مان مشن کا چارج کرنے کے بعد ۱۷ نومبر ۱۹۷۵ء کو خاکسار دورا دورا پہنچ گیا۔ یہ مقام اکرہ سے شمال مشرق کی طرف ۱۷۰ میل دور واقع ہے۔ اس نئی اور دور دراز جگہ پر ایک طرف جہاں بے شمار مشکلات تھیں وہاں پر دوسری طرف تبلیغ و تبشیر کا میدان بھی بہت وسیع تھا۔ اس علاقہ میں پہنچتے ہی وہاں کے چیفس اور سب چیفس۔ ڈاکٹرز۔ وکلاء اساتذہ۔ پادری صاحبان اور تجار اور عوام سے فوری رابطے قائم کئے گئے اور پیغام احمدیت پہنچانا شروع کیا۔ ارد گرد کے گاؤں اور قصبوں کا سفر کیا گیا اور انفرادی تبلیغ اور پبلک جلسوں کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا گیا۔

اس نئے ریجن میں نو ماہ تک دن رات کام کرنے کے بعد ستمبر ۱۹۷۶ء میں خاکسار کو ایک دفعہ پھر مکرم جناب امیر صاحب کی طرف سے ٹرانسفر کے احکام موصول ہوئے۔ چنانچہ ۲۸ ستمبر ۱۹۷۶ء کو دورا دورا سے گریٹر اکرہ ریجن میں پہنچ کر مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور سے اس ریجن کا چارج سنبھالا گیا۔ اور پھر انہیں اپنے ساتھ دورا دورا لے گیا۔ وہاں کے مشن کا چارج ان کے حوالے کیا گیا اور ساتھ ہی اس علاقہ کے سرکردہ افراد اور سرکاری و غیر سرکاری افسران وغیرہ سے تعارف بھی کرایا گیا۔

اکرہ میں دوسری جگہوں کی نسبت کام کی نوعیت کافی مختلف تھی۔ اس وقت ایسٹرن ریجن بھی اکرہ میں مقیم مبلغ کے ماتحت ہوتا تھا۔ چنانچہ تبلیغی و تربیتی اور تنظیمی لحاظ سے دونوں ریجنوں کی جماعتیں اور جہاں کہیں اِکّا دُکّا احمدی موجود تھے۔ ان مقامات کا بھی دورہ کیا اور ان کی تربیتی و تدریسی ضروریات کا جائزہ لیا اور انہیں پورا کرنے کا مؤثر انتظام کیا گیا۔ مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور کے وقت میں اکرہ مشن کے لئے ایک کار بھی خرید لی گئی تھی۔ چنانچہ اس کی وجہ سے کام کی انجام دہی میں تیزی اور آسانی پیدا ہو گئی۔ جیسا کہ خاکسار نے اوپر عرض کیا ہے کہ اکرہ میں کام کی نوعیت قدرے مختلف تھی اور مصروفیت بھی بہت زیادہ تھی۔ کیونکہ گھانا میں جماعتی مرکز سالٹ پانڈ کے مقام پر ہوتا تھا۔ اور ملکی دارالخلافہ اکرہ ہے اس لئے مکرم جناب امیر صاحب کی طرف سے وقتاً فوقتاً اکرہ سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

متعلق رکھنے والے امور سے متعلق ارشادات موصول ہوتے رہتے تھے۔ ان میں سے اکثر ہنگامی نوعیت کے ہوتے تھے۔ جماعتی ماہنامہ "گائیڈنس" کی چھپوائی اکرہ میں ہوتی ہے۔ پریس میں اس کی طباعت کا تمام تر کام اور پھر مختلف ریجنوں میں اس کی کاپیوں کی ترسیل خاکسار کی ذمہ داری ہوتی۔ مختلف وزارتوں سے متعلق جتنے امور ہوتے ہیں۔ اُن میں سے سوائے ان کے جہاں مکرم امیر صاحب کی موجودگی لازمی ہو۔ باقی سب کی انجام دہی کیلئے ہر قسم کی بھاگ دوڑ بھی خاکسار کی ڈیوٹی ہوتی۔ مثلاً پاسپورٹوں ریزیڈنشی پرمٹوں کی تجدید جو ہر ایک غیر ملکی کے لئے ہر سال لازماً کروانی ہوتی ہے انٹری پرمٹوں اور ری انٹری پرمٹوں کا حصول اور وزارت داخلہ سے تعلق رکھنے والے دوسرے امور کی انجام دہی نیز ہسپتالوں اور سکولوں سے متعلق وزارت صحت اور وزارت تعلیم کے ساتھ تعلق رکھنے والے کام لینڈز ڈیپارٹمنٹ میں جماعت کی جائیدادوں کی رجسٹریشن کے انتظامات اسی طرح حکومت کے دوسرے شعبوں سے تعلق رکھنے والے دوسرے امور بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف ممالک کے سفارت خانوں سے تعلق رکھنے والے تمام تر امور کی انجام دہی بھی خاکسار کا کام ہوتا۔ علاوہ ازیں اس ملک کی معاشی ابتری کی وجہ سے ضرورت کی کوئی چیز بھی آسانی سے دستیاب نہیں ہو سکتی تھی۔ حتیٰ کہ اہم ادویہ بھی نہیں ملتی تھیں۔ اس صورت حال میں اپنے احمدیہ ہسپتالوں کے لئے دوائیوں اور ضروریات کی دوسری اشیاء کی تلاش میں مدد۔ سرجیکل اوزاروں کے حصول کی کوشش۔ فرنیچر اور بیڈز وغیرہ کی بنوائی۔ بلڈنگ میٹیریل وغیرہ کی دستیابی کے لئے ادھر ادھر تعلقات استوار کرنا اور تگ و دو کرنی اور ان اشیاء کو حاصل کر کے متعلقہ مختلف مقامات پر پہنچانے کے انتظامات وغیرہ سب ہی خاکسار کا کام ہوتا۔ باہر سے جماعتی اداروں کے لئے منگوائی جانے والی اشیاء کا بندرگاہ اور ہوائی اڈہ سے تمام لوازمات کی ادائیگی کے بعد چھڑوانا بھی ایک اہم ذمہ داری خاکسار نے ہی ادا کرنی ہوتی۔ ملک کا دارالخلافہ ہونے کی وجہ سے ہر ایک شخص کو اکرہ میں کوئی نہ کوئی کام ضرور ہوتا ہے۔ چنانچہ اپنے مبلغین، ڈاکٹر صاحبان اور ٹیچرز احباب اور بہت سے مقامی احمدی احباب سب ہی اکرہ مشن ہاؤس میں آتے تھے۔ ان کے قیام و طعام کے انتظامات کرنے اور پھر ان کے مسائل حل کرنے، ان کو ساتھ لے کر ان کے تمام کاموں کی تکمیل میں مدد دینا جن میں دفاتر کے کام اور اشیاء ضروریہ کی فراہمی کے کام شامل ہوتے سب کچھ ہی خاکسار کا ہی کام ہوتا۔ ملک کے اندر آنے والے اور ملک سے باہر جانے والے احباب کے لئے ہر قسم کے کاغذات کی تیاری اور دیگر انتظامات کرنے اور ٹکٹوں وغیرہ کی تیاری اور اس سلسلہ میں بنک آف گھانا سے منظوری حاصل کرنا جو کہ ملک کی زرمبادلہ کے لحاظ سے حالت بے حد خستہ ہونے کی وجہ سے درحقیقت ایک انتہائی مشکل امر ہوتا اور بنک سے تعلق رکھنے والے دوسرے امور وغیرہ سب ہی خاکسار کو انجام دینے پڑتے۔ اس کے علاوہ مبلغ کی بنیادی اہم ذمہ داریاں بھی خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی ہمت اور توفیق سے حتی الوسع پوری کی جاتی رہیں۔ یعنی تبلیغ و تربیت اور تعلیم و تدریس کے سب کام اور خدا تعالیٰ کے فضل سے درس و تدریس اور یومیہ اور ہفتہ وار تعلیم القرآن کلاسیں بھی جاری کی گئیں اور انہیں کامیابی کے ساتھ چلایا جاتا رہا۔ مشن ہاؤس میں آنے والے غیراز جماعت احباب کی علمی و روحانی ضروریات بھی حتی الوسع پوری کی جاتی رہیں اہم شخصیتوں اور اعلیٰ حکام سے ملاقاتوں کے ذریعہ ان تک پیغام پہنچایا جاتا رہا۔

گھانا مشن کی اس درخواست کو منظور فرما لیا گیا تھا کہ قرآن پاک کا انگریزی ترجمہ گھانا میں ہی شائع کیا جائے۔ کیونکہ حکومت کی معیشت کی انتہائی خراب حالت کی وجہ سے ملک کے باہر سے لٹریچر منگوانا اور قرآن پاک حاصل کرنا بے حد مشکل تھا۔ مرکز سلسلہ سے آفسٹ پلیٹیں بھی مہیا کر دی گئی تھیں چنانچہ یہ پلیٹیں گھانا پبلشنگ کارپوریشن کے حوالے کی گئیں اس کارپوریشن کا پریس ٹیما میں ہے اور چونکہ یہ میرے حلقہ میں ہے اس لئے قرآن پاک کی اشاعت کے سلسلہ میں ان لوگوں سے رابطہ رکھنا اور تمام تر ضروری امور کی انجام دہی کی سعادت بھی خاکسار کو حاصل ہوتی رہی۔ احمدیہ مسلم کیلنڈر کی طباعت و تیاری اور اس کو تمام علاقوں میں پہنچانے کا انتظام بھی کیا جاتا رہا۔

یکم نومبر ۱۹۷۶ء کو خاکسار کے بیوی بچے بھی اکرہ پہنچ گئے۔ اس سے میرے کاموں میں بڑی حد تک آسانی اور سہولت پیدا ہوگئی۔ اہلیہ محترمہ اور بیٹے نے بھی دینی کاموں میں ہاتھ بٹانا شروع کر دیا۔ لجنہ اماء اللہ کا ہوٹمڈنگ میں قیام اور ان کی دینی تعلیم و تربیت کا انتظام ہو گیا اور تعلیم القرآن کلاس زیادہ مستعدی سے چلائی جانے لگی۔

جماعت احمدیہ گھانا کا ہیڈکوارٹر سالٹ پانڈ سے اکرہ منتقل کرنے کا فیصلہ بہت دیر سے ہو چکا تھا مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم کے وقت میں مرکزی مجلس عاملہ نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ جب بھی ہیڈکوارٹر کے لئے ضروری انتظامات اور عمارتیں وغیرہ تیار ہو جائیں تو ہیڈکوارٹر اکرہ میں منتقل کر دیا جائے۔ مکرم مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب کے زمانہ میں بھی مجلس عاملہ اس بات پر غور کرتی رہی اور بالآخر یہ طے پایا کہ ہیڈکوارٹرز کے دفاتر اور مکرم امیر صاحب کی رہائش اکرہ میں فوری طور پر تبدیل ہونی چاہیئے اور عارضی انتظامات کر لئے جائیں اور اس طرح امیر صاحب کی اکرہ میں موجودگی اور ان کی نگرانی مستقل عمارتوں وغیرہ کی تیاری میں ممد ہوگی۔ چنانچہ فروری ۱۹۷۸ء میں خاکسار کو لوکل انتظامیہ کے ذریعے یہ احکامات موصول ہوئے کہ اکرہ مشن کی جائیداد اور تمام اشیاء اکرہ سے ٹیما میں منتقل کی جائیں اور اس غرض کے لئے ٹیما میں پہلے سے ایک چھوٹا سا مکان کرایہ پر حاصل کیا جا چکا تھا۔ اکرہ کے مشن ہاؤس میں معمولی ردّوبدل کر کے عارضی طور پر اسے ہیڈکوارٹرز کے دفاتر کے لئے استعمال کیا جانا تھا۔ چنانچہ ۲۲ فروری ۱۹۷۸ء کو خاکسار اکرہ مشن کا گھریلو سامان دفتر اور لائبریری کی تمام اشیاء اور بیوی بچے وغیرہ سب کو لے کر ٹیما پہنچ گیا۔ اور اب اکثر مصروفیات تو اکرہ میں ہوتیں اور رہائش اکرہ سے ۲۰ میل دور ٹیما میں تھی۔ چنانچہ روزانہ اکرہ جا کر ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی کوشش کی جاتی رہی۔

ٹیما میں پہنچے مشکل سے ابھی تین ہفتے بھی نہیں ہوئے تھے اور وہاں گھر اور دفتر وغیرہ مشکل سے ہی سیٹ کرنے پائے تھے کہ ایک روز شام کو مکرم مولوی محمد یوسف صاحب یاسن ایک دفعہ پھر میری تبدیلی کے احکام لئے تشریف لائے۔ انہیں مجھ سے چارج لینے کے لئے بھجوایا گیا تھا۔ ان کے ساتھ گریٹر اکرہ کے ریجنل چیئرمین مکرم عبداللہ اسحٰق آڈو صاحب بھی تھے۔ مکرم مولوی صاحب نے زبانی طور پر بھی بتایا کہ مکرم امیر صاحب کا ارشاد تھا کہ کل اگر نماز جمعہ تبسم صاحب دوراوورا میں پڑھائیں تو بہتر ہوگا یہ بات ناممکن تھی۔ کیونکہ ٹیما سے اکرہ جا کر ٹرانسپورٹ حاصل کرنا تھی اور اس کے لئے ٹکٹ نہ مل سکا۔ چنانچہ تیسرے روز یعنی ۱۸ مارچ ۱۹۷۸ء کو بمعہ فیملی ٹیما سے وولٹا ریجن کے جماعتی ہیڈکوارٹر دوراوورا کے لئے روانہ ہو گیا۔ گھریلو ذاتی اشیاء ایک احمدی دوست کے پاس چھوڑنا پڑیں کیونکہ بس والوں نے بتایا کہ جگہ پہلے سے پُر ہو چکی تھی۔ دوراوورا پہنچ کر مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور سے ایک دفعہ پھر وولٹا ریجن کا چارج لیا گیا۔ مکرم مولوی صاحب موصوف کی مرکز میں واپسی کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ اس علاقہ کے لوگوں کے ساتھ پہلے سے شناسائی تھی اور ان کی نفسیات و خیالات سے واقف تو تھا ہی اس لئے کام میں کوئی مشکل یا دشواری پیش نہ آئی پورے جوش اور ولولہ سے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنا شروع کر دی گئیں۔ اہلیہ محترمہ نے یہاں پر بھی لجنہ اماء اللہ کا قیام کیا اور احمدی مستورات کو قرآن پاک پڑھانے کی ذمہ داری سنبھال لی۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اوگون سٹیٹ (نائیجیریا) میں دو نئے سکولوں کا قیام

مکرم مولوی صفی الرحمٰن صاحب خورشید مبلغ مقیم اجیبو اوڈے (نائیجیریا)

نُصرت جہاں کی بابرکت سکیم کا اعلان آج سے دس سال قبل اپنے مغربی افریقہ کے تاریخی دورہ میں فرمایا تھا۔ اس میں آپ نے سکولز اور ہسپتال کھول کر ان ممالک کی فلاح و بہبود میں جماعت کے تعاون کا یقین دلایا تھا۔ نائیجیریا میں اس سے قبل کئی سکول اور ہسپتال ایک مثبت انداز میں ان کی ترقی میں نمایاں حصہ لے رہے ہیں۔ امسال ستمبر میں شروع ہونے والے تعلیمی سال کے لئے اوگون سٹیٹ گورنمنٹ نے جماعت کو دو نئے سکول کھولنے کی اجازت دے دی ہے۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس کے لئے دو الگ الگ تقریبات منعقد ہوئی ہیں ان کی مختصر رپورٹ پیش خدمت ہے:-

احمدیہ کمیونٹی سکول آگووائی کی سنگِ بنیاد کی شاندار تقریب

مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۸۰ء کو محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا کی زیر صدارت کارروائی کا آغاز خاکسار (صفی الرحمٰن خورشید) کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اور مکرم الحاج صلاح الدین احمد صاحب نے قصیدہ

یا عَینَ فیضِ اللہ ۔۔۔۔ الخ

پڑھا۔ سیکرٹری صاحب جماعت نے استقبالیہ ایڈریس پڑھا۔ اور سکول کے قیام کی تاریخی حیثیت بتلائی۔

محترم مولوی محمد اجمل شاہد صاحب نے اپنی تقریر میں سب سے قبل نہ صرف مسلم کمیونٹی آگووائی بلکہ تمام معززین شہر کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس سکول کے اجراء اور منظوری حاصل کرنے کے لئے ہماری امداد اور تعاون کیا۔ آپ نے تعلیم کی اہمیت واضح کرتے ہوئے تمام احباب پر زور دیا کہ وہ اس سکول کے اجراء سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں اور اپنے بچوں کو نہ صرف عام تعلیم بلکہ دینی تعلیم سے بھی آراستہ کریں۔ آپ نے بتلایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم کی اہمیت بیان فرمائی ہے اس کے پیش نظر ہمارا فرض ہے کہ سب کو اس نعمت سے مستفید ہونا چاہیئے۔

آپ نے اوگون سٹیٹ گورنمنٹ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جو مفت ذریعہ تعلیم بچوں کے لئے رائج کیا ہے اس سے ہر فرد فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلوا سکے گا اور یہ امر باعثِ مسرت ہے کہ حکومت کے اس اقدام سے بہت سارے لوگ استفادہ کر سکیں گے۔ آپ نے جماعت کی طرف سے یہ اعلان کیا کہ نصرت جہاں کمیٹی نے اپنی سفارش ارسال کر دی ہے اور انشاء اللہ مشن اس سکول کی تعمیر کے لئے ہر ممکن امداد کرے گا۔

جناب ایم۔ اے کیوٹے صاحب جو مہمان خصوصی تھے انہوں نے جماعتِ احمدیہ کے اس اقدام کو سراہا کہ انہوں نے ہمارے اس علاقہ کی ترقی کے لئے کوشش کی اور ہماری ایک دیرینہ خواہش کی تکمیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مسلمان ہوتے ہوئے میرا فرض ہے کہ اسلام کی ترقی کے لئے میں ہر طرح سے تعاون کروں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے دوسرے تمام احباب سے بھی گذارش کی کہ وہ دل کھول کر مالی امداد کریں اور خود ۵ ہزار نیرے نقد دینے کا اعلان کیا۔

جناب ایس۔ او۔ اوڈیگبونی ممبر اوگون سٹیٹ اسمبلی نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کی تعلیم کے میدان میں قابلِ قدر تعاون کو سراہا اور ساتھ ہی خود اور گورنمنٹ آف اوگون سٹیٹ کی طرف سے بھی تعاون کا یقین دلایا۔

لوکل ایلیپے (IBIPE) کمیونٹی کے نمائندہ نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی خدمات کو دیکھتے ہوئے ہماری کمیونٹی نے ایک وسیع ٹکڑا جو سکول کی ضروریات کا مکتفی ہوگا جماعت کو بطور عطیہ دے دیا ہے تاکہ نہ صرف ہماری کمیونٹی بلکہ اس علاقہ کی اہم ضروریات کو پورا کر دے گی۔ اور مزید تعاون کا بھی یقین دلایا۔

مکرم الحاجی بوبوڈا صاحب جو یہاں کی مسلم کمیونٹی کی طرف سے نمائندہ تھے انہوں نے کہا کہ ہم اسلام میں کسی فرقہ کی حیثیت سے بالا تر ہو کر جماعتِ احمدیہ کی اس کوشش اور سکول کھولنے کے لئے ازحد ممنون ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ ہم ہر وقت جماعت کی ہر امداد کے لئے تیار ہیں۔

ان تقاریر کے بعد عطیہ جات کے لئے اپیل کی گئی۔ اور الحمد للہ اس موقع پر موجود احباب نے دل کھول کر عطیات دیئے اور تقریباً دس ہزار نیرا اکٹھا ہوا۔

محترم امیر صاحب مکرم کیوٹے صاحب مکرم اوڈیگبونی صاحب اور دوسرے معززین نے دعا کے ساتھ سکول کے پہلے چار کلاس رومز بلاک کا سنگ بنیاد رکھا۔ محترم مشہود الدین صاحب نے تمام احباب کا شکریہ ادا کیا اور جناب الحاج حمزہ سینالو صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔ اس کے بعد جماعت کی طرف سے موجود احباب کی ٹھنڈے مشروبات سے تواضع کی گئی۔

احمدیہ کمیونٹی سکول اونی (ONI) کی تقریب

اونی ایک جزیرہ نما گاؤں اجیبو ایسٹ (AJEBU EAST) ڈویژن میں واقع ہے۔ وہاں بھی محترم جناب ادلا ابراہیم صاحب نائب قائد ایوان اوگون سٹیٹ اسمبلی کی کوششوں سے سکول کھولنے کی اجازت گورنمنٹ کی طرف سے ملی ہے۔ اس سلسلے میں مورخہ ۲۶ اپریل ۱۹۸۰ء کو وہاں پر ایک تقریب منعقد ہوئی تھی جس میں محترم امیر صاحب کے ارشاد پر خاکسار نے مشن کی نمائندگی کرتے ہوئے جماعت کی طرف سے خاطر خواہ تعاون اور امداد کا یقین دلایا تھا۔

محترم ابراہیم صاحب نے اور سکول کمیٹی نے مورخہ ۲۷ جون ۱۹۸۰ء کو اجیبو اوڈے میں دوبارہ ایک تقریب کا اہتمام کیا تھا۔ اس میں عزت مآب جناب لیسی اونابانجو صاحب نے بھی شمولیت کی دعوت کو قبول کیا تھا۔ مگر اپنی بعض دوسری اہم سرکاری مصروفیات کی بناء پر شامل نہ ہو سکے مگر ان کی نمائندگی کرتے ہوئے جناب اوگون پولا (Ogun Pola) کمشنر آف ایجوکیشن اوگون سٹیٹ نے وہ ایڈریس پڑھا۔

اجلاس کی کارروائی کمشنر آف سپورٹس اینڈ یوتھ کی زیر صدارت خاکسار کی تلاوت قرآن کریم اور دعا سے ہوئی۔ محترم جناب ادلا ابراہیم صاحب نے استقبالیہ ایڈریس پڑھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے۔ جماعت احمدیہ جو کہ تعلیم اور صحت کے میدان میں بڑی اعلیٰ خدمات انجام دے رہی ہے۔ اس نے ہمارے ساتھ ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا ہے اور ہمیں امید ہے کہ وہ ہماری خواہشات کی تکمیل بہت جلد کر دیں گے۔

محترم صدر صاحب نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہمارے نزدیک جماعت کا یہ اقدام کہ وہ پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں تعلیم اور صحت کو عام کرنے کیلئے تعاون کر رہی ہے۔ یہ ایک نمایاں وصف ہے جس کے لئے ہم جماعت کے ازحد ممنون ہیں۔

کمشنر آف ایجوکیشن جناب اوگون پولا صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی منظم جماعت ہے جس نے مسلمانوں میں بیداری کی روح پھونکی اور تعلیم اور صحت کے میدان میں جو خدمات اس جماعت نے انجام دی ہیں وہ باقی سب تنظیموں سے بڑھ کر ہیں۔ انہوں نے باقی مسلمان تنظیموں پر بھی زور دیا کہ وہ جماعت احمدیہ کی پیروی کرتے ہوئے ملک کی ترقی میں اور خصوصاً پسماندہ علاقوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔

محترم جناب لیسی اونابانجو گورنر صاحب اوگون سٹیٹ نے اپنے ایڈریس میں کہا:-

"یہ امر میرے لئے انتہائی مسرت کا ہے کہ میں آج جس تقریب میں شامل ہوں یہ جماعت احمدیہ اور لوکل کمیونٹی نے ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہوئے اس کا انتظام کیا ہے۔"

اپنے ایڈریس کو جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا:-

"میں جماعت احمدیہ اور کمیونٹی کا مشکور ہوں کہ وہ اس کام کے لئے کوشاں ہیں۔ جماعت احمدیہ کا قیام اس ملک میں اس لئے ہوا تھا کہ وہ لوگوں کی روحانی تشنگی کو بجھائیں۔ مگر انہوں نے نہ صرف مذہبی بلکہ ملک کی ترقی کے لئے صحت اور تعلیم کے میدان میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اور آج ہمیں بہت سارے نائیجیرین

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فری کوچنگ سنٹر برائے طلباء جماعت دہم

ارشاد ۸۰/۶/۵ کی روشنی میں کہ ہر احمدی بچہ میٹرک تک تعلیم حاصل کرے۔"

خاکسار نے اپنے وسائل کے مطابق ۱۵ طلباء پر مشتمل کلاس بطور فری کوچنگ سنٹر جاری کی۔ اس کے بارہ میں چند دوستوں سے بھی گفتگو ہوئی جس کے نتیجہ میں ۸۰/۷/۱۹ کو ایوانِ محمود میں صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ نے باقاعدہ فری کوچنگ سنٹر کا افتتاح فرمایا۔ صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ نے خطاب فرماتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں ارشاد عالیہ پر لبیک کہتے ہوئے ہر تحریک میں حصہ لینا چاہیئے اور یہ بھی فرمایا کہ تعلیمی پالیسی کا یہ ایک اہم حصہ ہے کہ فری کوچنگ سنٹر قائم کر دیئے جائیں تاکہ احمدیت کے باغ کے پھول مرجھانے نہ پائیں۔ اور ان کی آبیاری اس طریقہ پر کی جائے کہ مقابلہ کے ہر امتحان میں احمدی طلباء کی ذہانت ولیاقت، روزروشن کی طرح عیاں ہو جائے اور یہ الہام الٰہی کہ "میرے ماننے والے علم و معرفت ... میں ..... کمال حاصل کریں گے" بار بار اسی طرح پورا ہو جیسا کہ یہ مکرمی و محترمی ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے نوبل پرائز حاصل کرنے سے پورا ہو چکا ہے۔

فری کوچنگ سنٹر قائم کرنے کا مدعا یہی ہے کہ جو بچے پوزیشن حاصل کرنے کے قابل ہیں انہیں ایسے ڈھب پر امتحانی نکتہ نگاہ سے تیاری کروائی جائے کہ وہ امتحانی ہال میں یہ محسوس کریں کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم اس قابل ہیں کہ پرچہ کیسا ہی کیوں نہ ہو ہمارے حل کرنے سے باہر نہیں۔

اس وقت بفضلِ ایزدی ۵۵ طلباء کلاس میں گہری دلچسپی سے شرکت کر رہے ہیں۔ بعض والدین بھی ملنے کے لئے تشریف لائے اور انہوں نے اس مثبت قدم اٹھائے جانے کو سراہا۔

خاکسار کے ساتھ مندرجہ ذیل دو اساتذہ بھی بھرپور تعاون کر رہے ہیں۔

(۱) چوہدری عبدالمجید صاحب بی۔ اے۔ بی ایڈ۔

(۲) چوہدری محمد بشیر صاحب بی۔ ایس۔ سی۔ بی ایڈ۔

کلاس کا وقت ۸ بجے صبح تا ۱۱ بجے قبل دوپہر ہے اور اس کا ٹائم ٹیبل یوں ہے۔

پیریڈ	ٹائم	مضامین
I	۸-۰۰ تا ۸ء۳۰	کیمسٹری
II	۸ء۳۰ تا ۹-۰۰	بیالوجی
III	۹-۰۰ تا ۹ء۳۰	ریاضی
IV	۹-۳۰ تا ۱۰-۰۰	فزکس
V	۱۰-۰۰ تا ۱۰-۳۰	انگلش
VI	۱۰-۳۰ تا ۱۱-۰۰	مطالعہ پاکستان

(چوہدری رشید احمد زیروی انچارج فری کوچنگ سنٹر برائے طلباء دہم)

حل شدہ پرچوں کی واپسی

تمام مجالس خدام الاحمدیہ مرکزی امتحانات کے حل شدہ پرچے جلد ارسال کریں۔ شکریہ۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شوم :- لندن میں ۱۱ اگست کو نئی ملازمت شروع کی ہے۔ اس ملازمت کے بابرکت ہونے کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

مجلس مذاکرہ

مورخہ ۷ اگست ۱۹۸۰ء بروز جمعرات جماعت احمدیہ و مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ مغل آباد راولپنڈی کے زیرِ اہتمام مکرم چوہدری منظور احمد صاحب کے گھر پر ایک مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی جس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد جو مکرم سلیم احمد خان صاحب نے کی مکرم مولانا دین محمد صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے احمدیت کا مختصر طور پر تعارف کرایا جس کے بعد غیر از جماعت احباب نے جو اس مجلس میں شامل تھے نے متعدد سوالات کئے جن کے محترم مولانا نے نہایت تسلی بخش جواب دیئے۔ افطاری کے بعد جس کا انتظام مقامی جماعت مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے کیا گیا تھا۔ نماز مغرب ادا کی گئی جس کے بعد مزید نصف گھنٹہ تک اجلاس جاری رہا اس میں محترم مولانا نے بتایا کہ احمدیت ایک عظیم نعمت ہے اس سے خدا تعالیٰ کا پیار ملتا ہے۔ اس کی برکت سے خدا تعالیٰ ہمارے جیسے حقیر انسان کی دعائیں سنتا ہے اور انہیں قبول کرتا ہے۔

آپ کے خطاب کے بعد مکرم شیخ عبدالوحید صاحب امیر مقامی نے اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد یہ بابرکت مجلس اختتام پذیر ہوئی۔ غیر از جماعت دوست جو اس مجلس میں حاضر ہوئے بہت اچھا اثر لے کر گئے۔

(ریاض احمد چوہدری صدر جماعت احمدیہ حلقہ مغل آباد راولپنڈی)

وصولی چندہ مہمان خانہ مستورات

۱۷ جولائی سے ۳۱ جولائی تک اس مد میں کل -/۳۱۲۷ آمد ہوئی ہے اور اس طرح اس مد کی کل وصولی ۳۱ جولائی تک ۴۶۶۸۵۴ء۲۴ روپے ہو چکی ہے جب کہ تعمیر پر کل خرچ ۴۹۱۰۶۷ء۱۶ روپے ہوئے ہیں مزید ۲۴۲۱۲ء۹۲ جمع کرنے ہیں لجنات اس چندہ کی وصولی کی طرف خصوصی توجہ کریں اور جن بہنوں نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا وہ ۳۰/- روپے دے کر اس میں شمولیت کی سعادت حاصل کریں۔ بہت سی بہنیں ایسی ہوں گی جو تحریک کی ابتداء کے وقت چندہ دینے کے قابل نہ ہوں گی مگر اب دے سکتی ہوں گی۔

ابھی کچھ اور کام بھی ہونے والے ہیں سابقہ خرچ کو جلد از جلد پورا کریں تاکہ مزید کام بھی کئے جا سکیں اور بہنیں آرام اٹھا سکیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

(۱) مکرم ماسٹر امیر عالم صاحب جلیلی دواخانہ میں بازار شیخوپورہ تحریر فرماتے ہیں کہ وہ کئی ماہ سے بیمار ہیں اور اس وقت صاحبِ فراش ہیں احباب کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(۲) مکرم محمود احمد صاحب انور کارکن وقفِ جدید ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کی اہلیہ اور بیٹا بیمار ہیں۔ بیماری کا حملہ شدید تھا لیکن اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ افاقہ ہے نیز وہ بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب ان کی بیوی کی کامل و عاجل صحت اور پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(۳) مکرم میاں غلام محمد صاحب شیخ پور ضلع گجرات لکھتے ہیں کہ ان کی بڑی بہو اپنے میاں کے پاس ناروے جا رہی ہے۔ احباب اس کے بخیریت منزلِ مقصود پر پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔

(۴) مکرم میاں غلام احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار چوہڑ کانہ تحریر فرماتے ہیں کہ ان کے چھوٹے بھائی میاں مبارک احمد صاحب نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ کریں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۵۰۷:-
میں سیدہ شریفین بی بی زوجہ سید زمان شاہ صاحب قوم سید بخاری پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن ۱/۶ ملیر کالونی ضلع کراچی ۳۷۔
بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱۱/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
(۱) حق مہر -/۳۲ روپے مگر مطابق اصول وصیت -/۱۸۰۰ روپے۔ خاوند کی چھ ماہ کی آمد کے برابر۔
میں مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اسی وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
میں اقرار قانونی و شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
الامۃ:- سیدہ شریفین بی بی زوجہ سید زمان شاہ صاحب ۱/۱۰ کھوکھراپار کراچی
گواہ شد:- الحاج محمد شفیع ہاشمی ولد محمد عظیم ہاشمی وصیت ۱۷۵۶۱/
گواہ شد:- محمد اقبال منہاس وصیت ۲۳۴۷۸

مسل نمبر ۲۴۵۰۸:-
میں ملک محمد یعقوب ولد ملک محمد اسحاق صاحب قوم ککے زئی ملک پیشہ کاروبار عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۴۶۹/۲ گولیمار ضلع کراچی۔
بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱۱/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اسی وقت مجھے مبلغ -/۱۵۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت تجارت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
میں اقرار قانونی و شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
العبد:- ملک محمد یعقوب ولد ملک محمد اسحاق صاحب ۱۴۶۹/۲ گولیمار ۲ کراچی ۱۸۔
گواہ شد:- قریشی فصیح الدین احمد صاحب ولد قریشی ضیاء الدین صاحب۔
گواہ شد:- مشہود احمد ولد مبارک احمد کراچی ۵۔

مسل نمبر ۲۴۵۰۹:-
میں محمد عابد قریشی ولد محمد صادق قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی ساکن ۲۵/۱۰ محمد نگر ضلع لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۲/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
ایک عدد پلاٹ ۱۱/۱۴۲ رقبہ ایک کنال واقع سمن برگ لاہور واقعہ رقبہ حدبست موضع محمد سلطان آباد مالیتی -/۲۵۰۰۰ روپے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اسی وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد:- محمد عابد قریشی ولد محمد صادق قریشی ۲۵/۱۰ محمد نگر لاہور ۵۔
گواہ شد:- طاہر زیروی ابن ثاقب زیروی صاحب ۳ مہتہ سٹریٹ ٹمپل روڈ لاہور۔
گواہ شد:- محمد صادق قریشی زعیم انصاراللہ ۲۵/۱۰ محمد نگر لاہور ۵۔

مسل نمبر ۲۴۵۱۰:-
میں رضیہ خالد زوجہ خالد محمود صاحب قوم - پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ROKUPR ضلع سیرالیون۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۷/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
(۱) حق مہر -/۲۰۰۰۰ روپے بذمہ خاوند
(۲) طلائی زیورات مالیتی -/۱۰۰۰۰ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ لیون ماہوار آمد بصورت ہے میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ:- رضیہ خالد زوجہ خالد محمود
P.O.BOX ۲۵
ROKUPR - سیرالیون
گواہ شد:- حمید اللہ خان احمدیہ مشنری راکوپر سیرالیون۔
گواہ شد:- YAMPH KOMORA سیرالیون۔

(۵)

دو نئے سکولوں کا قیام (بقیہ صفحہ ۲)

دوست ملتے ہیں (جو اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں) یہ انہی جماعت کے اداروں سے فارغ التحصیل ہیں۔ جو جماعت نے ملک کے مختلف حصوں میں قائم کئے ہیں۔ جماعت احمدیہ نے نہ صرف تعلیمی ادارے قائم کرکے ملّی خدمات سرانجام دی ہیں بلکہ ہسپتال قائم کرکے رفاہی اور فلاح و بہبود کے کام میں بھی بھرپور تعاون کیا ہے۔ ابھی دو مہینوں کی بات ہے کہ میں نے اس علاقہ میں (یعنی ارسان میں) دوسرے احمدیہ ہسپتال کا افتتاح کیا تھا۔ مجھے امید واثق ہے کہ نہ صرف جماعت احمدیہ بلکہ دوسری مذہبی تنظیمیں بھی ہماری ترقی میں ایک مثبت کردار ادا کرسکتی ہیں۔
اس کے بعد عطیات کی اپیل پر موجود احباب نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور تقریباً نو ہزار نیرے نقد جمع ہوئے۔
آخر میں محترم الحاج عابدو صاحب نے شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امراء و صدر صاحبان توجہ فرمائیں

بعض اوقات تشخیص جائیداد کی رپورٹ پر صرف امیر صاحب / صدر صاحب کے دستخط ہوتے ہیں۔ مجلس کارپرداز کے فیصلہ کے مطابق تشخیص جائیداد کی رپورٹ پر مجلس عاملہ کے ممبر صاحبان کے دستخط ضروری ہیں۔ لہذا درخواست ہے کہ آئندہ تمام موصیوں کی تشخیص جائیداد کے سلسلہ میں مقامی مجلس عاملہ میں معاملہ پیش کر کے تمام حاضر ممبران کے دستخطوں سے رپورٹ بھجوائی جایا کرے۔ ان میں صدر صاحب، سیکرٹری صاحب مال اور سیکرٹری صاحب وصایا ضرور شامل ہوں۔

(ناظم تشخیص جائیداد موصیان)

یوم آزادی پر تقریری مقابلہ

مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۸۰ء کو یوم آزادی کی خوشی میں مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام ایک تقریری مقابلہ منعقد ہوا۔ یہ مقابلہ صبح ساڑھے سات بجے مسجد مہدی میں ہوا۔ قریباً دو صد اطفال حاضر تھے۔ مقابلے میں اول، دوم، سوم آنے والوں کو انعامات دیئے گئے۔ اس مقابلے کی صدارت مکرم نور احمد صاحب عابد نے کی۔ منصفین میں مکرم محمد احمد صاحب اشرف لئیق احمد صاحب عابد اور مکرم شمس الحق صاحب طیب شامل تھے تمام اطفال نے ذوق و شوق سے مقابلہ سنا اور مقررین کو ان کی دلچسپ تقاریر پر داد دی۔ اطفال نے بڑی محنت سے تقاریر تیار کیں۔ اور اپنے جوش بیان کا مظاہرہ کیا۔ یہ مقابلہ نہایت کامیابی کے ساتھ دعا پر ختم ہوا۔

بی ایس سی جیالوجی میں داخلہ

پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شعبہ ارضیات میں بی ایس سی جیالوجی (چار سالہ کورس) میں فرسٹ ایئر کلاس میں داخلہ ہو رہا ہے۔ ایف ایس سی (پری انجینئرنگ) یا ایف ایس سی (پری میڈیکل) کے ایسے طلباء جو ریاضی کا امتحان بھی پاس کر چکے ہوں داخلہ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ یکم ستمبر ہے۔

داخلہ کے خواہشمند احمدی طلباء داخلہ فارم حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

منور احمد نعیم کمرہ ۲۵۲ ہاسٹل نمبر ۲۔ نیو کیمپس پنجاب یونیورسٹی لاہور
صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

اعلان نکاح

میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری محمد افضل شاہد صاحب کا نکاح محترمہ زاہدہ خانم ناز صاحبہ بنت مکرم سلطان احمد خان صاحب گورنمنٹ کنٹریکٹر کنری کے ساتھ مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک مبلغ گیارہ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم و محترم مرزا محمد رفیع صاحب امیر جماعت احمدیہ کنری سندھ نے پڑھا۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ نکاح دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

منیر ذوالفقار ابن چوہدری نذیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ
ضلع تھرپارکر سندھ

ولادت

۱۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بڑے لڑکے نسیم الرحمٰن کو مورخہ ۱۷ ⅛ دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ نومولود ڈاکٹر عبدالرحمٰن دہلوی مرحوم کا پڑپوتا ہے۔ بچہ کا نام کامران احمد رکھا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

عبدالرحمٰن دہلوی ۲ دارالصدر شمالی ربوہ ۲۴

امتحان دینے والے جملہ احمدی طلباء و طالبات کے لئے

نہایت اہم تاکیدی ارشاد

۷ مارچ ۱۹۸۰ء کو ارشاد فرمایا:۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لے کر پی۔ ایچ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) مجھے خط لکھے۔"

ذکر الٰہی کے فوائد

اسلام نے ذکر الٰہی پر بڑا زور دیا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ اور پاک نمونہ کے مطابق ہر موقعہ کے لحاظ سے ذکر الٰہی کا طریق بھی بتایا ہے اور اس کے بے شمار فوائد سے بھی آگاہ فرمایا ہے مثلاً

۱۔ ذکر الٰہی سے اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں ترقی کرتی ہے۔
۲۔ درود کے نتیجہ میں محبت رسول میں اضافہ ہوتا ہے۔
۳۔ کثرت سے درود کے نتیجہ میں زیارت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہو جاتی ہے۔
۴۔ ہر آدمی کے دل میں طرح طرح کے خیالات آتے رہتے ہیں۔ ان میں اچھے بھی ہوتے ہیں اور بعض بُرے بھی۔ مگر ذکر الٰہی سے وہ محفوظ رہتا ہے۔ اور وہ عبادت میں شامل ہوتا ہے۔
۵۔ ذکر الٰہی کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے رؤیا، کشوف اور الہام کے علاوہ قبولیت دعا کا بھی شرف حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ ہر وقت چلتے پھرتے اور اٹھتے بیٹھتے ذکر الٰہی کرنے کی عادت ڈالیں تا ہم اس کی برکتوں اور قرب الٰہی سے مشرف ہوں۔ خدا تعالیٰ سب کو توفیق بخشے آمین

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان

نصرت انڈسٹریل ہوم گرما کی تعطیلات کے بعد پہلی ستمبر کو کھل رہا ہے۔ تمام طالبات سے درخواست ہے کہ پہلی ستمبر کو صبح ۷ بجے سکول تشریف لے آئیں۔ داخلہ بھی شروع ہوگا۔

صابرہ رحمٰن ہیڈ مسٹریس
نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ

۲۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا کیا ہے جس کا نام نظام جان ثانی رکھا ہے۔ احباب بچہ کی صحت درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

دمہ کورس ASTHMA COURSE

دمہ کیور ۵/- ASTHMA CURE

دمہ ریلیف ۱۲/- ASTHAMA RELIEF

چھاتی ٹانک ۵/- LUNGS TONIC

چالیس روزہ کورس کی قیمت ۴۰/- روپے ڈاک خرچ و پیکنگ ۵/- تفصیلی لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔

کیورٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو ڈیپارٹمنٹ)
— پاکستان —
لاہور، کراچی، ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴